احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 14 ستمبر 2005ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 14 ستمبر 2005ء 9 شعبان 1426 ہجری 14 تبوک 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 205

مومنوں کا باہمی تعلق

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ایک مومن دوسرے مومن کے لئے بطور آئینہ کے ہے۔ اور ہر مومن دوسرے کا بھائی ہے وہ اس کے اموال اور جائیداد کو ضائع ہونے سے بچاتا ہے اور پشت کی طرف سے بھی اس کی حفاظت کرتا ہے۔

(سنن ابو داؤد کتاب الادب باب فی النصیحة حدیث نمبر:4272)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں صلح کو پسند کرتا ہوں اور جب صلح ہو جاوے پھر اس کا ذکر بھی نہیں کرنا چاہئے کہ اس نے کیا کہا یا کیا کیا تھا میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص جس نے مجھے ہزاروں مرتبہ دجال اور کذاب کہا ہو اور میری مخالفت میں ہر طرح کوشش کی ہو اور وہ صلح کا طالب ہو تو میرے دل میں خیال بھی نہیں آتا اور نہیں آسکتا کہ اس نے مجھے کیا کہا تھا اور میرے ساتھ کیا سلوک کیا تھا ہاں خدا تعالیٰ کی عزت کو ہاتھ سے نہ دے۔

یہ سچی بات ہے کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی وجہ سے دوسروں کو فائدہ پہنچے اس کو کینہ ور نہیں ہونا چاہئے اگر وہ کینہ ور ہو تو دوسروں کو اس کے وجود سے کیا فائدہ پہنچے گا؟ جہاں ذرا اس کے نفس اور خیال کے خلاف ایک امر واقع ہوا وہ انتقام لینے کو آمادہ ہو گیا۔ اسے تو ایسا ہونا چاہئے کہ اگر ہزاروں نشتروں سے بھی مارا جاوے پھر بھی پروا نہ کرے۔

میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو۔ ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو۔ دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو۔ اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہئے نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنالی جاوے۔

نفس انسان کو مجبور کرتا ہے کہ اس کے خلاف کوئی امر نہ ہو اور اس طرح پر وہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تخت پر بیٹھ جاوے اس لئے اس سے بچتے رہو۔ میں سچ کہتا ہوں کہ بندوں سے پورا خلق کرنا بھی ایک موت ہے۔ میں اس کو ناپسند کرتا ہوں کہ اگر کوئی ذرا بھی کسی کو توں تاں کرے تو وہ اس کے پیچھے پڑ جاوے۔ میں تو اس کو پسند کرتا ہوں کہ اگر کوئی سامنے بھی گالی دے دے تو صبر کر کے خاموش ہو رہے۔

بعض لوگ اپنی نادانی سے یہ سمجھ لیتے ہیں کہ نبی بعض اوقات سختی کرتے ہیں وہ اس امر کو سمجھ نہیں سکتے کہ ان کی سختی کا رنگ اور ہے۔ اس میں کینہ ملا ہوا نہیں ہوتا وہ اپنے نفس کے لئے نہیں کرتے۔ اس میں کوئی ذاتی غرض ان کی مدنظر نہیں ہوتی بلکہ اللہ تعالیٰ کی عزت کے لئے اور اس کی اپنی اصلاح کے لئے۔

دیکھو ماں بچے کو بعض وقت مارتی بھی ہے اور سخت مارتی ہے۔ دوسرا دیکھنے والا کہہ سکتا ہے کہ کیسی بے دردی سے مار رہی ہے مگر وہ اس سے ناواقف ہے کہ اس کی شفقت کا اندازہ کر سکے۔ اگر ماں کی محبت اور ہمدردی کی اسے خبر ہوتی تو وہ ایسا وہم نہ کرتا۔ کیا یہ سچ نہیں کہ اگر بچے کو ذرا بھی درد ہو تو ماں ساری رات بے قرار رہتی اور اس کی خدمت گزاری میں گزار دیتی ہے۔ دوسرا کون ہے جو اس شفقت اور ہمدردی کا مقابلہ کر سکے۔ اسی طرح پر نبی کی سختی ہوتی ہے اس کے دل میں ایک درد اور کوفت ہوتی ہے خدا تعالیٰ کی مخلوق کی اصلاح کے لئے۔ وہ چاہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے عذاب سے بچ جاوے۔ اگر اپنے کسی خادم پر سختی کرتا ہے تو شفیق ماں کی طرح راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں بھی تو اسی لئے کرتا ہے غرض ماں باپ اور شفیق استاد کی سختی سختی نہیں وہ تو عین رحمت اور شفقت ہے ایسا ہی عادل بادشاہ کی سختی بھی سختی نہیں۔ نادانی سے لوگ اعتراض کر اٹھتے ہیں اور شور مچاتے ہیں۔ عادل بادشاہ ہمیشہ اپنی رعایا کی بھلائی اور خیر خواہی چاہتا ہے۔

میں بار بار یہی کہوں گا کہ نفس پرستی کی شیخی خدا تعالیٰ کو ہرگز پسند نہیں ہے اس لئے اس قسم کے نزاعوں کو یکدم چھوڑنا چاہئے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 69)

جلسہ سالانہ سویڈن سے حضور انور کے خطابات

جلسہ سالانہ سکنڈے نیوین ممالک (سویڈن، ڈنمارک، ناروے) مورخہ 16، 17، 18 ستمبر 2005ء بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو گوٹن برگ سویڈن میں ہو رہا ہے۔ اس جلسہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل پروگرام کے مطابق براہ راست ایم ٹی اے پر نشر ہوں گے۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

16 ستمبر

4:00 بجے سہ پہر خطبہ جمعہ اور تقریب پرچم کشائی

17 ستمبر

3:00 بجے سہ پہر لجنہ سے خطاب

18 ستمبر

6:45 شام اختتامی خطاب

(نظارت اشاعت)

تمام جماعتی و معاشرتی امور پیار، محبت اور تلقین عمل سے بخوبی چلائے جاسکتے ہیں۔

داخلہ کمپیوٹر کورس خدام الاحمدیہ پاکستان

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خواتین و حضرات اپنی درخواستیں 15 ستمبر تک دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروادیں۔ داخلہ فارم ایوان محمود سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

1۔ ایم ایس ونڈوز، آفس، انٹرنیٹ (ورڈ، ایکسل، پاور پوائنٹ)

دورانیہ 3 ماہ۔ فیس کورس-/1000 روپے

2۔ اردو، انگریزی کمپوزنگ، ٹائیٹل ڈیزائننگ، ان پیج ایم ایس ورڈ، کورل ڈرا

دورانیہ 3 ماہ فیس کورس-/1500 روپے

(نوٹ: کمپوزنگ کا کورس کرنے کے امیدوار کمپیوٹر آپریٹ کرنا جانتے ہوں)

(مہتمم امور طلباء)

مشعل راہ

ہر حالت میں اطاعت کرنا واجب ہے

حضرت امام جماعت خامس فرماتے ہیں۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سنو اور اطاعت کرو۔ خواہ تم پر ایسا حبشی غلام (حاکم بنا دیا جائے) جس کا سر منقہ کی طرح (چھوٹا) ہو۔

(صحیح بخاری، کتاب الاحکام، باب السمع والطاعۃ للامام مالم تکن معصیۃ)

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے اپنا ہاتھ کھینچا وہ اللہ تعالیٰ سے (قیامت کے دن) اس حالت میں ملے گا کہ نہ اس کے پاس کوئی دلیل ہوگی نہ عذر۔ اور جو شخص اس حالت میں مرا کہ اس نے امام وقت کی بیعت نہیں کی تھی تو وہ جاہلیت اور گمراہی کی موت مرا۔

(صحیح مسلم کتاب الامارۃ باب الامر بلزوم الجماعۃ عند ظہور الفتن)

پھر ایک حدیث میں آتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تنگدستی اور خوشحالی، خوشی اور ناخوشی، حق تلفی اور ترجیحی سلوک، غرض ہر حالت میں تیرے لئے حاکم وقت کے حکم کو سننا اور اس کی اطاعت کرنا واجب ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الامارۃ)

پھر حضرت عبادہ بن ولید اپنے دادا کی روایت اپنے والد کی زبانی بیان کرتے ہیں کہ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور بات ماننے کی بنیاد پر بیعت کی تھی۔ سختی اور راحت اور خوشی اور ناخوشی میں خواہ ہمارے حق کا خیال نہ رکھا جائے اور اس بنیاد پر کہ ہم جھگڑا نہ کریں گے۔ اس شخص کی سرداری میں جو اس کے لائق ہے اور ہم سچ بات کہیں گے جہاں ہوں گے۔ اللہ کی راہ میں ہم کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔

(صحیح مسلم کتاب الامارہ۔ باب وجوب طاعۃ الامراء فی غیر معصیۃ وتحریمھا فی المعصیۃ)

تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ لوگوں کے حقوق کا خیال رکھنے والا کون تھا۔ جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ حق کا نہ خیال رکھا جائے تب بھی ہم اطاعت کریں گے۔ لیکن یہاں کچھ اصول بدل رہے ہیں۔ حالانکہ تمام صحابہ اس بات کی گواہی دیتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حق سے بڑھ کر حق ادا کرنے والے تھے اور آپؐ کے متعلق تو یہ خیال بھی نہیں کیا جا سکتا تھا کہ آپؐ کسی کے حق کا خیال نہیں رکھیں گے۔ لیکن کیونکہ یہاں نظام جماعت کی بات ہو رہی ہے جس میں اس کے ماننے والوں کا اطاعت سے باہر رہنے کا ادنیٰ سا تصور بھی برداشت نہیں ہو سکتا اس لئے یہ عہد لیا جا رہا ہے کہ ہم ہر حالت میں چاہے ہمارے حقوق کا نہ بھی خیال رکھا جا رہا ہو ہم مکمل اطاعت اور فرمانبرداری کے جذبہ سے اس عہد بیعت کو نبھائیں گے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کسی کا حق مار رہے ہیں بلکہ اب جب جماعتی زندگی کا معاملہ آئے گا تو حق کے معیار بدلنے چاہئیں۔ اب تم اپنی ذات کے بارہ میں نہ سوچو بلکہ جماعت کے بارہ میں سوچو۔ اور اپنے ذاتی حقوق خود خوشی سے چھوڑو۔ اور جماعتی حقوق کی ادائیگی کی کوشش کرو۔ یہاں وہی مضمون ہے کہ اعلیٰ چیز کے لئے ادنیٰ چیز کو قربان کرو۔ پھر جو ہمارا عہدیدار یا امیر مقرر ہو گیا اب اس کی اطاعت تمہارا فرض ہے۔ اس کی اطاعت کریں اور یہ سوال نہ اٹھائیں کہ یہ کیوں بنایا گیا۔ بعض دفعہ یہ ہوتا ہے کہ برادریاں لعن طعن کرتی ہیں کہ ہمارے خاندان کے اس کے ساتھ یہ یہ مسئلے تھے اور تم اس کی اطاعت کر رہے ہو۔

(الفضل 23 دسمبر 2003ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد شاہ صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم سید عبدالغنی شاہ صاحب سابق سیکرٹری مال فیکٹری ایریا ربوہ دماغ کی شریان میں پنکچر ہونے کی وجہ سے بے ہوش ہو گئے اور دائیں طرف فالج کا حملہ ہو گیا تھا مورخہ یکم ستمبر 2005ء کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد سے دماغ کا آپریشن کر کے خون کا لوتھڑا نکال دیا گیا ہے۔ اور فالج کے اثرات بھی کافی حد تک ختم ہو چکے ہیں۔ لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کی پیچیدگیوں سے بھی محفوظ رکھے اور اپنے فضل خاص سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرماتے ہوئے صحت والی بابرکت لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم اللہ باجوہ صاحب انسپکٹر مال وقف جدید تحریر کرتی ہیں کہ میری بھابھی محترمہ خالدہ طاہر گلشن جامی کراچی بچی کی پیدائش کے بعد تا حال بیمار ہیں اور پہچاننے اور بولنے سے قاصر ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ معجزانہ شفا کامل عطا فرمائے۔ موصوفہ محترم ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب قیوم سابق انچارج المہدی ہسپتال مٹھی کی بھی بھابھی ہیں۔

اسی طرح میرے بڑے بیٹے حافظ وقاص نسیم باجوہ صاحب کو گزشتہ پندرہ روز سے ٹائیفائیڈ بخار ہے جلد اور کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم اقبال غنی صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ لکھتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم کیپٹن عثمان غنی صاحب مرحوم بعمر 82 سال طویل علالت کے بعد لاہور میں وفات پا گئیں۔ آپ موصیہ تھیں لہٰذا ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ دارالضیافت کے احاطہ میں ان کا جنازہ پڑھایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ سیکرٹری مال و صدر لجنہ جماعت بھیرہ رہیں۔ مرحومہ نہایت غریب پرور اور مہمان نواز خاتون تھیں اور مالی قربانیوں میں باقاعدہ حصہ لیتی تھیں۔ نہایت صبر کے ساتھ 8 سال کا طویل عرصہ بیماری کی تکلیف کو برداشت کیا تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ آمین

ولادت

محترم جناب چوہدری سلیم ناصر کاہلوں صاحب دولم کاہلوں ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو شادی کے نو سال بعد خدا تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل و کرم سے 28 نومبر 2004ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عطاء المصور عطا فرمایا ہے اور نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب دولم کاہلوں کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد اسلم باجوہ صاحب چونڈہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے نیک صالح خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم چوہدری نور احمد ناصر صاحب ابن مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب مرحوم درویش قادیان لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم چوہدری منصور احمد صاحب ناصر واقف زندگی پرنسپل شاہ تاج احمدیہ ایلیمنٹری اینڈ جونیئر ہائی سکول منرو ویا لائبیریا اور مکرمہ ریاض منصور احمد صاحبہ ایم ایس باٹنی کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے کے بعد مورخہ 26 جون 2005ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولودہ کا نام ہالہ فوزیہ مریم عطا فرمایا ہے نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک کا ثمر ہے اور چوہدری نور محمد صاحب مرحوم سابق نمبر چک نمبر 366/W.B ضلع لودھراں کی نسل سے ہے اور مکرم چوہدری ارشد بیگ صاحب ریٹائرڈ سینئر ہیڈ ماسٹر کی نواسی ہے احباب سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے نیز دین کی خادمہ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں بہاولنگر اور بہاولپور کے اضلاع کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سوویت یونین کے خاتمہ کے بعد کسی غریب ملک کو سہارا دینے کے لئے کوئی باقی نہیں رہا

تیسری دنیا کو اپنے حقوق کے لئے نئی اقوام متحدہ کی ضرورت ہے

تمام غریب ممالک بلا امتیاز مذہب اکٹھے ہو کر نئی اقوام متحدہ تشکیل دیں

سیدنا حضرت امام جماعت رابع کے خطبہ جمعہ 8/ مارچ 1991ء کا ایک حصہ

خلیج کی جنگ اور اس کے دوران ہونے والے واقعات نے تیسری قوموں کو ایک اور سبق بھی دیا ہے اور وہ یہ ہے کہ اقوام متحدہ کا نظام بوسیدہ ہو چکا ہے یعنی جہاں تک تیسری دنیا کے مفادات کا تعلق ہے اقوام متحدہ کا نظام بالکل بوسیدہ اور ردی کی ٹوکری میں پھینکنے کے لائق بن چکا ہے۔ جب تک روس کے ساتھ امریکہ کی مخالفت تھی یا رقابت تھی اس وقت تک اقوام متحدہ کے نظام میں غریب ملکوں کو تباہ کرنے کی ایسی صلاحیت موجود نہیں تھی کیونکہ امریکہ بھی ویٹو کر کے کسی غریب ملک کی حفاظت کر سکتا تھا اور روس بھی ویٹو کر کے کسی غریب ملک کی حفاظت کر سکتا تھا اور فیصلہ صرف اس بات پر ہوتا تھا کہ امریکہ کا دوست غریب ملک ہے یا روس کا دوست غریب ملک ہے۔ اب تو ساری دنیا میں کسی غریب ملک کو سہارا دینے کے لئے کوئی باقی نہیں رہا۔ اتفاق نیکی پر نہیں ہوا اتفاق بدی پر ہو چکا ہے۔

پس قرآن کریم نے جب یہ فرمایا تعاونوا (۔) (سورۃ المائدہ:3) تو اس کا مطلب صرف تعاون نہیں ہے، مطلب یہ ہے کہ صرف نیکی پر اکٹھے ہوا کرو۔ بدی پر تعاون نہ کیا کرو۔ لیکن سیاسی دنیا کے تعاون اس بات پر ہوتے ہیں کہ نیکی یا بدی کی بحث ہی نہیں ہے، ہمارے مشترکہ مفاد میں جو بات ہو گی ہم اس پہ ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں گے۔ پس یہ فیصلے ہیں جو دنیا میں ہو چکے ہیں۔ روس اور امریکہ کے درمیان یہ فیصلے ہو چکے ہیں .... اس کے نتیجے میں اقوام متحدہ کا ادارہ اور اس سے منسلک تمام ادارے، سیکیورٹی کونسل وغیرہ صرف کمزور ملکوں پر ظلم کے لئے استعمال کئے جائیں گے اور ان کے فائدے کے لئے استعمال ہو ہی نہیں سکیں گے۔ صرف ان کے فائدے کے لئے استعمال ہوں گے جو ان قوموں کی غلامی کو تسلیم کر لیں اور ان کے پاؤں چاٹیں، ان کے لئے اقوام متحدہ کا ادارہ دولتیں بھی لائے گا، سہولتیں بھی پیدا کرے گا، ان کو عزت کے خطابات بھی دے گا اور ان کی طرف دوستی کے ہاتھ بھی بڑھائے گا۔ ہر قسم کے فائدے جو ذلت اور رسوائی کے نتیجے میں کمینگی سے حاصل ہو سکتے ہیں وہ تیسری دنیا کے ملکوں کو حاصل ہو سکیں گے۔ لیکن عزت کے ساتھ، وقار کے ساتھ، سربلندی کے ساتھ اگر اس دنیا میں اس یونائیٹڈ نیشنز کے ساتھ وابستہ رہ کر کوئی قوم زندہ رہنا چاہے تو اس کا کوئی امکان نہیں ہے۔

پس ایک حل اس کا یہ ہے کہ جس طرح پہلی جنگ کے بعد 1919ء میں لیگ آف نیشنز (League of Nations) بنی۔ پھر دوسری جنگ کے بعد 1945ء میں یونائیٹڈ نیشنز (United Nations) کا قیام عمل میں آیا، اب اس خوفناک یک طرفہ جنگ کے بعد تیسری دنیا کی ایک نئی یونائیٹڈ نیشنز قائم کی جائے اور اس میں صرف غریب اور بے بس ممالک اکٹھے ہوں۔ وہ جو غیر وابستگی (Neutrality) کی تحریک چلی تھی کہ غیر وابستہ ممالک اکٹھے ہوں وہ بوسیدہ ہو چکی ہے۔ اس کے اب کوئی معنے نہیں رہے، اس میں جان ختم ہو چکی ہے۔ اب ایک نئی تحریک چلنی چاہئے جس میں ہندوستان، پاکستان، ایران اور عراق وغیرہ ایک بہت ہی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں لیکن اس میں مذہبی تعصّبات کو بیچ میں سے نکالنا ہو گا۔

اس لئے ایک مشورہ میرا یہ بھی ہے کہ مسلمان ممالک اگرچہ آپس میں ایک دوسرے سے محبت کے تعلق رکھیں خاص بھائی چارے کے نتیجے میں ذمہ داریاں ادا کریں لیکن مسلمان تشخص کو غیر مسلم سے لڑائیں نہیں۔ اگر یہ Polarization یعنی یہ تقابل باقی رہا کہ مسلمان ایک طرف اور غیر مسلم ایک طرف، تو خواہ غیر مسلم کہتے وقت آپ دماغ میں صرف مغربی طاقتیں رکھتے ہوں تب بھی دنیا کی ساری قوموں کے کان کھڑے ہوں گے اور وہ خطرہ محسوس کرنے لگیں گی۔ کیونکہ جاپان بھی غیر مسلم ہے، کوریا بھی غیر مسلم ہے، ویت نام بھی غیر مسلم ہے، ہندوستان بھی غیر مسلم ہے، غرضیکہ دنیا کی بعض بڑی بڑی طاقتیں غیر مسلم ہیں، وہ سمجھیں گی کہ پیغام ہمیں بھی پہنچ گیا ہے۔ اس لئے نہایت ہی جاہلانہ خودکشی والی پالیسی ہے کہ مسلمان کے تشخص کو غیر مسلم کے تشخص سے لڑا دیں اور اس کے نتیجے میں کچھ بھی حاصل نہ کریں اور جو کچھ حاصل ہے وہ بھی کھو دیں۔ پس دنیا میں تیسری دنیا کے اتحاد قائم ہو ہی نہیں سکتے جب تک قرآن کریم کی تعلیم تعاونوا (۔) پر عمل نہ کیا جائے اور اس تعلیم میں مذہبی اختلاف کا کوئی ذکر ہی موجود نہیں۔ اس تعلیم کی رو سے مشرک سے بھی اتحاد ہو سکتا ہے، یہودی سے بھی ہو سکتا ہے، عیسائی سے بھی ہو سکتا ہے، دھریہ سے بھی ہو سکتا ہے۔ مذہب کا کوئی ذکر ہی نہیں۔ بر اور تقویٰ ہونا چاہئے۔ ہر اچھی بات پر تعاون کرو۔

پس تعاون کے اصول پر ان قوموں کے ساتھ وسیع تر اتحاد اور اس کے نتیجے میں ایک نئی United Nations of poor Nations کا قیام انتہائی ضروری ہے۔ اب ضرورت ہے کہ دنیا کی غریب قوموں کی ایک متوازی اقوام متحدہ کی بنیاد ڈالی جائے جس کے منشور میں محض اسی حد تک اختیارات درج ہوں جس حد تک ان کے نفاذ کی اس انجمن کو طاقت ہو اور ہر ممبر ملک کے لئے اس عہد نامہ پر دستخط کرنے ضروری ہوں کہ وہ اس ادارے سے منسلک رہتے ہوئے ہر حالت میں عدل کی بالادستی کو تسلیم کرے گا۔

تیسری دنیا کے الجھے ہوئے معاملات اور قضیوں کو حل کرنے کے لئے اسی ادارہ کی سرپرستی میں دو طرفہ گفت و شنید کا منصفانہ اور موثر نظام قائم کیا جائے اور کمزور قوموں میں اس رجحان کو تقویت دی جائے کہ کوئی فریق اپنے قضیوں کو حل کرنے کے لئے ترقی یافتہ قوموں کی طرف رجوع نہیں کرے گا اور انہیں اپنے قضیئے نپٹانے میں دخل کی اجازت نہیں دے گا۔

مجلس اقوام متحدہ کے تضادات

جو موجودہ یونائیٹڈ نیشنز (United Nations) ہے اس میں کئی قسم کے اندرونی تضادات بھی ہیں، ان سے فائدہ اٹھانا چاہئے تاکہ نئی انجمنوں میں ایسے تضادات پیدا نہ ہوں۔ جیسا کہ میں نے پہلے بیان کیا تھا کہ یہ عجیب ظالمانہ قانون ہے کہ اگر ساری دنیا میں امریکہ، روس، چین وغیرہ پانچ ملکوں میں سے صرف ایک ملک کسی ملک پر ظلم کرنے کا فیصلہ کر لے تو وہ جس پر چاہے حملہ کروا سکتا ہے۔ اس کے خلاف دیگر عالمی طاقتوں کو اس وقت تک جوابی کارروائی کا کوئی حق حاصل نہیں ہو سکتا۔ جب تک سیکیورٹی کونسل کے مستقل ممالک میں سے ایک ملک بھی اس بات پر قائم رہتا ہے کہ میں کسی کو اس ملک کے خلاف جوابی کارروائی کی اجازت نہیں دوں گا۔ اسی کا نام ویٹو ہے۔

یہ فیصلہ آج تک نہیں ہوا کہ یونائیٹڈ نیشنز یا سیکورٹی کونسل کی حیثیت کیا ہے؟ کیا یہ عدلیہ ہے؟ اگر یہ عدلیہ ہے تو پھر بین الاقوامی عدالت کی کیا ضرورت ہے۔ اگر یہ عدلیہ نہیں ہے تو جھگڑوں میں فیصلہ کرتے وقت یہ کیسا فیصلہ کر سکتے ہیں؟ اور پھر عدلیہ نہ ہونے کی وجہ سے اس فیصلے کو بزور نافذ کرنے کا اختیار بھی ان کو نہیں ہو سکتا۔ اور اگر عدلیہ ہے تو ان کے عدل کا اثر کہاں کہاں تک جائے گا؟ وہ قومیں جو سیکورٹی کونسل کی ممبر نہیں ہیں ان پر بھی ان کے عدل کا اثر پڑے گا کہ نہیں؟ یہ ایک اور سوال ہے جو اس کے نتیجے میں اٹھتا ہے۔

پھر اگر یہ محض ایک مشاورتی ادارہ ہے تو فیصلوں کو بزور نافذ کرنے کا سوال ہی باقی نہیں رہتا۔ ایسی صورت میں محض اسی حد تک اخلاقی دباؤ کا ضابطہ طے ہونا چاہئے جس کا سب قوموں کے خلاف برابر اطلاق ہو سکے۔

اور اگر یہ محض تعاون کا ادارہ ہے تو تعاون کس طرح کیا جائے اور کون کون سے ذرائع اختیار کئے جائیں اور اگر تعاون حاصل نہ ہو تو کیا کرنا چاہئے؟ یہ سب فیصلے ہونے والے ہیں۔

اسی طرح اگر یہ محض فلاح و بہبود کے کاموں میں غریب قوموں کی مدد کرنے کا ادارہ ہے تو اس پہلو سے بھی یہ حیثیت واضح اور معین ہونی چاہئے اور سیاست اور رنگ و نسل سے بالا رہ کر غریب قوموں یا آفت زدہ علاقوں کی امداد کا ایسا لائحہ عمل تیار ہونا چاہئے جس کی رو سے اقوام متحدہ کی انتظامیہ آزادانہ فیصلے کر سکے اور آزادانہ تنقید کی اہلیت بھی رکھتی ہو۔

یہ سوال بھی لازماً طے ہونا چاہئے کہ اقوام متحدہ کی انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس کے فیصلوں کے نفاذ کو کیسے یقینی بنایا جائے گا کہ بڑی سے بڑی طاقت بھی اسے ماننے پر مجبور ہو۔ جب تک ان سوالات کا تسلی بخش جواب نہ ہو جس سے غریب اور کمزور قوموں کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت ملتی ہو، یہ ادارہ محض طاقتور قوموں کی اجارہ داری کا ایک پرفریب آلہ کار بنا رہے گا۔

ایک سب سے اہم بات یہ ہے کہ اگر یہ عدلیہ ہے تو یہ سوال اٹھے گا کہ ایک ایسا غریب ملک جس کی حمایت میں نہ امریکہ ہو، نہ روس ہو، نہ چین ہو، نہ فرانس ہو، نہ برطانیہ ہو اور اس کے حق میں اگر اقوام متحدہ کوئی

بڑا فیصلہ کر دیتی ہے یعنی دو تہائی کی اکثریت سے فیصلہ کر دیتی ہے کہ یہ مظلوم ملک ہے اس کی حمایت ہونی چاہئے تو اس فیصلے کو نافذ کیسے کریں گے؟ وہ کیسی عدلیہ ہے جسے فیصلوں کو نافذ کرنے والی طاقتوں کا تعاون نصیب نہ ہو، اور تعاون حاصل کرنے کا قطعی ذریعہ اسے میسر نہ ہو۔

اس کی مثال تو ویسی ہی ہے کہ جیسے ایک دفعہ جب امریکہ کے ریڈ انڈینز نے امریکہ کی حکومت کے خلاف وہاں کی عدالت عالیہ میں اپیل کی اور یہ مسئلہ وہاں کی سپریم کورٹ نے کے سامنے رکھا کہ بار بار امریکہ کی حکومت نے ہم سے معاہدے کئے اور بار بار ان کی خلاف ورزی کی، بار بار جھوٹے تحفظات دیئے اور بار بار وہ علاقے جن کے متعلق قطعی طور پر تحریری معاہدے تھے کہ یہ ہمارے ہو چکے اور ان میں مزید دخل نہیں دیا جائے گا، دخل دے کر ہم سے خالی کروائے گئے اور ہمیں دھکیلتے دھکیلتے یہ ایک ایسی حالت میں لے گئے ہیں کہ جہاں اب ہماری بقا ممکن نہیں رہی۔ اب سوال زندہ رہنے یا نہ زندہ رہنے کا ہو گیا ہے۔ اس پر امریکہ کی سپریم کورٹ نے ان کے حق میں فیصلہ دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ بالکل صحیح شکایت ہے، ان تمام معاملات میں جو ہمارے سامنے رکھے گئے ہیں حکومت نے غیر منصفانہ طریق اختیار کیا ہے اور ریڈ انڈینز کا حق ہے کہ پرانے سب فیصلوں کو منسوخ کر کے ان کے حقوق بحال کئے جائیں۔ جب یہ فیصلہ ہوا تو امریکہ کے صدر نے کہا عدالت عالیہ کا فیصلہ سر آنکھوں پر لیکن اب عدالت کو چاہئے کہ اس کو نافذ بھی کر دے تو بالکل وہی حیثیت آج یونائیٹڈ نیشنز کی ہے۔ ان پانچوں میں سے جن کو مستقل ممبر (Permanent Members) کہا جاتا ہے اگر ایک بھی چاہے کہ فیصلہ نافذ نہیں ہو سکتا، تو نہیں ہو سکتا۔

عجیب انصاف کا ادارہ ہے کہ جس کے خلاف بڑی طاقتیں سر جوڑ لیں اور ظلم پر اکٹھی ہو جائیں وہاں ہر چیز نافذ ہو جائے گی لیکن جہاں یہ فیصلہ ہو کہ نافذ نہیں ہونے دینا تو وہاں دنیا کا کوئی ملک، الگ الگ یا سارے مل کر بھی کوشش کریں تو اس کے مقابل پر ایک ملک کھڑا ہو سکتا ہے اور کہہ سکتا ہے کہ فیصلہ نافذ نہیں ہو گا۔ اور اگر پانچوں بڑی طاقتیں اتفاق بھی کر لیں (جیسا کہ فلسطین کے مسئلہ میں کئی ریزولیوشنز میں پانچوں طاقتوں نے اتفاق بھی کر لیا کہ اسرائیل عربوں کے علاقے خالی کر دے)۔ تو تب بھی فیصلہ نافذ نہیں ہو سکتا۔ یہ عجیب قسم کا امن عالم کا ادارہ ہے اور عجیب قسم کی یونائیٹڈ نیشنز (United Nations) ہے۔ فیصلے کرنے کا اختیار ہے، فیصلے نافذ کرنے کا اختیار نہیں۔ فیصلے نافذ کرنے کا اختیار بڑی طاقتوں کو ہے اور تمام دنیا کی قومیں بڑی طاقتوں کی مرہون منت بنی ہوئی ہیں۔ یہ ادارہ زندہ رہنے کے لائق نہیں ہے۔ یہ غلامی کو جاری رکھنے کا ادارہ ہے۔ غلامی کے تحفظات کا ادارہ ہے۔ آزادی کے تحفظات کا ادارہ نہیں۔

اس لئے اگر آج تیسری دنیا کی قوموں نے اس ادارے کے خلاف علم بغاوت بلند نہ کیا یا یہ کہنا چاہئے کہ ان کو انصاف کے نام پر تعاون پر مجبور نہ کیا اور اپنے قوانین بدلنے پر مجبور نہ کیا تو دنیا کی قومیں آزاد نہیں ہو سکیں گی اور یہ ادارہ مزید خطرات لے کر دنیا کے سامنے آئے گا اور اسے بار بار بعض خوفناک مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

(خلیج کا بحران ص 387 تا 394)

ایران پچھلے سو سال میں

1907ء نیا آئین بنایا گیا جس کے تحت پانچ صدیوں سے برسر اقتدار شاہی خاندانوں کے اختیارات میں کمی کی گئی۔

22 فروری 1921ء فوجی کمانڈر رضا پہلوی نے اقتدار پر قبضہ کر لیا۔

1923ء رضا خان وزیر اعظم بنے۔

12 دسمبر 1925ء پارلیمان نے رضا شاہ پہلوی کو ایران کا بادشاہ بنایا۔

1935ء فارس کے نام سے جانے والے ملک کو ایران کا نام دے دیا گیا۔

1941ء دوسری جنگ عظیم کے بعد شاہ کو اقتدار سے ہٹا کر اس کے بیٹے محمد رضا شاہ کو بادشاہ بنایا گیا۔

1950ء علی رضا وزیر اعظم بنے مگر 9 ماہ بعد ہی قتل کر دیئے گئے۔ ان کے بعد محمد مصدق وزیر اعظم بنا دیئے گئے۔

1951ء پارلیمنٹ نے تیل کی صنعت کو قومیا لیا۔ شاہ اور مصدق کے درمیان اقتدار کی جنگ شروع ہو گئی۔

1953ء ایران کے تیل میں دلچسپی رکھنے والی مغربی طاقتوں کی مدد سے شاہ نے ایک جنرل فزلولہ زاہدی کے فوجی انقلاب کے ذریعے مصدق کی حکومت کا خاتمہ کیا۔

ستمبر 1978ء شاہ کی پالیسیوں کی وجہ سے مذہبی جماعتیں ان سے دور ہوتی چلی گئیں اور ان کے آمرانہ رویہ کے خلاف فسادات، ہڑتالیں اور مظاہرے شروع ہو گئے جس کی وجہ سے مارشل لاء لگا دیا گیا۔

16 جنوری 1979ء ملک میں حالات ابتر ہو گئے اور شاہ ایران اور ان کے خاندان کو ملک سے فرار ہونا پڑا۔

یکم فروری 1979ء آیت اللہ خمینی 14 سال کی عراق اور فرانس میں ملک بدری کے بعد ملک واپس آ گئے۔

یکم اپریل 1979ء ایران کو ایک ریفرنڈم کے بعد اسلامی جمہوریہ ایران بنا دیا گیا۔

4 نومبر 1979ء اسلامی انتہا پسندوں نے تہران میں امریکی سفارتخانے پر قبضہ کر کے 52 امریکیوں کو یرغمال بنا لیا۔ ان کا مطالبہ تھا کہ شاہ کو ایران کے حوالے کیا جائے جو امریکہ میں زیر علاج تھے۔

4 فروری 1980ء ابو الحسن بنی صدر اسلامی جمہوریہ کے پہلے صدر بنے۔

27 جولائی 1980ء سابق شاہ ایران کینسر کی وجہ سے مصر میں انتقال کر گئے۔

22 ستمبر 1980ء عراق نے شط العرب کے تنازعے کی وجہ سے ایران پر حملہ کر دیا۔ جس سے آٹھ سال لمبی جنگ کا آغاز ہوا۔

1981ء سفارتخانے میں 444 دن یرغمال رہنے کے بعد امریکی رہا کئے گئے۔

22 جون 1981ء بنی صدر کو برخاست کر دیا گیا بعد میں وہ فرانس چلے گئے۔

1985ء امریکہ نے لبنان میں یرغمالیوں کو رہا کروانے کے لئے اسلحہ مہیا کرنے کا ایک خفیہ معاہدہ کیا جو بعد میں ایران کونٹرا افیئر کے نام سے مشہور ہوا۔

1988ء امریکہ بحری بیڑے یو ایس ایس ونسینز نے 'غلطی' سے ایران کے مسافر طیارے کو میزائل مار کر تباہ کر دیا۔ ایران ایئر کے طیارے میں عملے کے علاوہ 290 مسافر سوار تھے۔

20 جولائی 1988ء ایران اور عراق میں جنیوا کے مذاکرات کے بعد جنگ بندی ہو گئی۔

3 جون 1989ء آیت اللہ خمینی انتقال کر گئے۔ 4 جون کو صدر خامنہ ائی کو ایران کا سپریم لیڈر بنا دیا گیا۔

17/ اگست 1989ء علی اکبر رفسنجانی پہلی مرتبہ ایران کے نئے صدر بنے۔

3 نومبر 1989ء امریکہ نے ایران کے منجمد کئے ہوئے 567 ملین اثاثے واپس کئے۔

21 جون 1990ء ایران میں تباہ کن زلزلے کی وجہ سے 45000/ افراد ہلاک ہو گئے۔

1990ء پہلی خلیجی جنگ میں ایران غیر جانبدار رہا اور کویت پر عراق کے حملے اور خطے میں زیادہ دیر تک امریکیوں کی موجودگی کی مذمت کی۔

11 ستمبر 1990ء عراق اور ایران کے درمیانی سفارتی تعلقات بحال ہوئے۔

1995ء امریکہ نے ''دہشت گردی'' اور جوہری اسلحہ کے حصول کے الزام میں ایران پر تیل اور تجارت کی پابندی لگا دی تھی۔

23 مئی 1997ء محمد خاتمی ایران کے صدارتی انتخاب جیت گئے۔

جون 2001ء صدر خاتمی دوسری مرتبہ صدر منتخب ہوئے۔

جنوری 2002ء صدر بش نے ایران، عراق اور شمالی کوریا کو برائی کا محور قرار دیا۔

ستمبر 2002ء روسی ماہرین نے ایران کے پہلے جوہری پلانٹ کی تعمیر شروع کی۔

اکتوبر 2003ء شیریں عبادی نوبیل انعام حاصل کرنے والی پہلی ایرانی بنیں۔ وکیل اور انسانی حقوق کی علمبردار شیریں عبادی 1975ء میں ایران کی پہلی خاتون جج بنی تھیں۔ انہیں 1979ء کے اسلامی انقلاب کے بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دینا پڑا تھا۔

2003ء اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے آئی اے ای اے کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایران میں جوہری پروگرام کے کوئی شواہد نہیں ملے ہیں۔

دسمبر 2003ء ایران کے شہر بام میں شدید زلزلہ جس میں چالیس ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

جنوری 2004ء ایران میں متنازعہ انتخابات کے بعد قدامت پسندوں نے پارلیمان میں اکثریت حاصل کر لی۔

جون 2004ء آئی اے ای اے نے ایران کی جوہری سرگرمیوں سے متعلق ایران کی طرف سے مناسب تعاون نہ کرنے کے الزام میں تہران کی مذمت کی۔

نومبر 2004ء ایران نے یورپی یونین کے ساتھ ایک معاہدے کے بعد یورینیم کی افزودگی کو معطل کرنے پر رضامندی کا اظہار کیا۔

2005ء ایران نے یورپی یونین کے ساتھ مذاکرات کی ناکامی کے بعد دوبارہ یورینیم کی افزودگی شروع کرنے کا اعلان کیا لیکن اس بارے میں حتمی اعلان نہیں کیا گیا۔

2005ء ایران کے جنوبی شہر کرمان میں زلزلہ آنے سے چار سو کے قریب افراد ہلاک ہوئے۔

23 جون 2005ء محمود احمدی نژاد ایران کے نویں صدر منتخب ہو گئے۔

صبح ہو گئی

چوہدری محمد علی صاحب بی ٹی کی ایک ہمسائی نے بتایا کہ اگر ہمیں صبح وقت کا اندازہ کرنا ہوتا تو ہم بی ٹی صاحب کے گھر دیکھ لیتے۔ اگر بجلی جل رہی ہوتی تو سمجھ لیتے کہ نداء ہو گئی ہے۔ کیونکہ بی ٹی صاحب نماز کے لئے ضرور اٹھ کھڑے ہوتے تھے۔

(روزنامہ الفضل 15 فروری 1979ء)

مکرم نصیر احمد صاحب

انسانی جسم میں خوراک کی اہمیت

اگر غذا زندگی کے لئے ضروری ہے تو اس کی زیادتی صحت کے لئے نقصان دہ بھی ہے

غذا ہر جاندار کی بقاء کیلئے بے حد ضروری ہے۔ غذا جسم میں ایندھن کا کام دیتی ہے۔ اس سے صرف پیٹ بھرنے کا ہی کام نہیں لینا چاہئے بلکہ ایسی غذا کا انتخاب کرنا چاہئے جو ہمارے جسم کو بھرپور توانائی بھی فراہم کرے۔ غذا مناسب ہو تو جسم کا نظام بھی درست رہتا ہے۔

غذا اور صحت لازم وملزوم ہیں۔ غذا کے پکانے اور کھانے میں احتیاط ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے جسم کا عجیب نظام بنایا ہے۔ اس میں ٹھوس اور سیال دونوں مادے موجود ہیں۔ دانت، ہڈیاں، کھوپڑی سخت ہیں تو خون رقیق مادہ ہے۔ دل، جگر، گردے نرم اعضاء ہیں۔

بنیادی طور پر جسم خلیوں سے بنا ہے اور یہ خلیہ ہی حیات کی اکائی ہے۔ خلیئے ٹوٹتے رہتے ہیں۔ ان کی مرمت بھی ہوتی ہے اور نئے خلیئے بھی بنتے رہتے ہیں۔ ان خلیوں کی تعمیر و مرمت کے لئے غذا انتہائی اہم ہے۔

اسلامی طب پر نظر ڈالیں تو پتہ چلتا ہے کہ غذا کو بنیادی اہمیت حاصل رہی ہے۔ غذا سے علاج کیا گیا پھر دوسرے نمبر پر جڑی بوٹیاں ہیں۔

رسول کریمؐ کے پاس اس وقت کے مدینہ منورہ کے طبیب آئے اور کہا کہ ہمارے پاس کوئی مریض نہیں آتا ہم بے کار بیٹھے رہتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا یہ لوگ پیٹ پوری طرح بھرنے سے قبل کھانے سے ہاتھ روک لیتے ہیں۔ ان کی صحت مندی کا راز کم خوری ہے۔ آپؐ نے فرمایا معدہ انسانی جسم میں حوض کی مانند ہے اس سے نالیاں جسم کے مختلف حصوں میں جاتی ہیں اگر معدہ تندرست ہوگا تو یہ نالیاں صحت مند اشیاء لے کر جائیں گی ورنہ یہ نالیاں بیماری لے کر جائیں گی۔

طب جدید نے اسلام کی سینکڑوں برس پہلے کی کہی گئی ان باتوں کو سو فیصد درست قرار دیا ہے۔ آج کے ڈاکٹر بھی غذا کو صحت کے لئے مفید قرار دیتے ہیں۔

لہسن و پیاز صحت کے لئے بہت اہم ہیں۔ یہ ہائی بلڈ پریشر سے بچاتے ہیں۔ خاص طور پر لہسن دائمی نزلہ وزکام سے بچاتا ہے۔ اسے کچا کھایا جائے تو بہت مفید ہے۔ خون کی تنگ نالیوں کو کشادہ کرتا ہے۔ خون کو پتلا رکھتا ہے۔ دل کے حملے سے بچاتا ہے۔ بھوننے سے ان کی افادیت میں قدرے کمی آجاتی ہے۔

لہسن پیاز کے بعد ہری سبزیاں قدرت کا ایک عظیم تحفہ ہیں۔ ان میں پروٹین سے لے کر کیلشیم اور تیل شامل ہوتا ہے اور وہ خاص جز بھی شامل ہے جو چربی اور تیل کو جسم میں ''حیاتین الف'' میں تبدیل کر دیتا ہے۔ اس حیاتین کی کمی سے آنکھیں متاثر اور بینائی میں کمی ہوتی جاتی ہے۔

غذا سے اگر زندگی کی بقاء ہے تو اس کی زیادتی صحت کے لئے خطرناک بھی ہے۔ ''ذیابیطس'' (شوگر) کے مرض کی ایک اہم وجہ بسیار خوری بھی ہے۔ اس مرض پر غذا کو کنٹرول کرنے سے قابو پایا جاسکتا ہے۔

غذا کی بھی قسمیں ہیں۔ ماہرین کی تحقیق کے مطابق غذا کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ہر ایک کی اپنی اپنی افادیت اور اہمیت ہے۔ توانائی دینے والی غذا میں کاربوہائیڈریٹ سرفہرست ہے۔ یہ ہمیں نشاستہ، آلو، دلیا، شکر، مٹھائیاں، مربے، شربت، چاول وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے۔ ان کا استعمال اعتدال سے کرنا چاہئے۔

پروٹین (Protien)

پروٹین سے ہمارا جسم قوت حاصل کرتا ہے۔ یہ جسم میں نئے ٹشو بناتی اور پرانے ٹشوؤں کی جگہ پر کرتی ہے۔ پروٹین ہمیں جانوروں اور سبزیوں سے حاصل ہوتی ہے۔ جانوروں سے حاصل ہونے والی پروٹین کا بوجھ ہمارے گھریلو بجٹ پر خاصا پڑتا ہے۔ گوشت، مچھلی، مرغی، پنیر، انڈے اور دودھ وغیرہ سے سبزیوں کی نسبت زیادہ پروٹین ملتی ہے۔ چونکہ گوشت وغیرہ سے جو پروٹین حاصل ہوتی ہے وہ عام متوسط یا غریب آدمی آسانی سے برداشت نہیں کرسکتا اس لئے وہ سبزیوں سے بآسانی پروٹین حاصل کرسکتا ہے۔ مٹر، پھلیاں، دالیں اور خشک میوہ جات میں وافر پروٹین پائی جاتی ہے۔

مختلف غذاؤں میں مختلف معیار کی پروٹین پائی جاتی ہے۔

گیہوں کا آٹا، دالیں اور چاول میں پائی جانے والی پروٹین سے جسم کو حرارت اور قوت ملتی ہے۔ جسمانی نشوونما کے لئے پروٹین بے حد اہم ہے۔ جن بچوں کو پروٹین نہیں ملتی ان کے قد اور وزن نہیں بڑھتے۔

پروٹین جسم میں شکر کو متناسب درجہ پر قائم رکھتی ہے۔ اس سے صحت ٹھیک رہتی ہے۔

ایک اہم بات یہ ہے کہ جسم میں آکسیجن کی شمولیت کی رفتار باقاعدہ رہتی ہے۔ اس کی کمی سے خون کے سرخ ذرات جو پھیپھڑوں سے آکسیجن جسم کے مختلف حصوں کو مہیا کرتے ہیں ان کی تعداد بہت کم ہوجاتی ہے۔

پروٹین کے لفظی معنی ''اولین مقام والے'' ہیں۔ غذا میں اسے اول مقام حاصل ہے۔ یہ ہر عمر کے لئے لازمی ہے۔

پروٹین کی کمی سے جہاں بچوں کی نشوونما نہیں ہوتی۔ خون کی کمی رہتی ہے۔ قد نہیں بڑھتا اسی طرح بڑوں میں پاؤں پر سوجن نمایاں لگتی ہے۔ جسم میں ناتوانی سی رہتی ہے۔ ایک بالغ آدمی کو روزانہ دو گلاس دودھ، ایک انڈا، پنیر، دال، مغزیات، وغیرہ استعمال کرنے چاہئیں۔ لسی بھی بہت مفید مشروب ہے جو ہر عمر کے لوگوں کے لئے مفید ہے۔

وٹامنز (Vitamins)

بہت تھوڑی مقدار میں وٹامنز ہمارے جسم کی ضرورت پوری کرنے کے لئے کافی ہوتے ہیں۔ وٹامن دراصل لفظ ''ویٹامین'' تھا جس کو پولینڈ کے ایک سائنس دان نے دریافت کیا۔ اس لفظ کا مطلب ہے ''زندگی اور صحت کا لازمی جز'' بعد میں یہ وٹامن کے طور پر معروف ہوا۔ اب تک بیس سے زیادہ وٹامن دریافت ہو چکے ہیں۔ یہ قلیل مقدار میں ہونے کے باوجود انتہائی ضروری ہے۔ ان کی مثال اس طرح ہے کہ جیسے گاڑی میں سارے کل پرزے درست ہوں، پٹرول بھی موجود ہو مگر گاڑی کو اسٹارٹ کرنے کے لئے ''اسپارک'' کی ضرورت ہوتی ہے جس سے پٹرول جلتا اور طاقت پکڑتا ہے۔ انسانی جسم میں بھی وٹامن (حیاتین) ''اسپارک'' کا کام دیتے ہیں۔ ان کے ساتھ ملنے سے غذا جزو بدن بنتی ہے۔ وٹامن کئی قسموں کے ہیں اور ان کا حصول متوازن غذا سے ہی ممکن ہے۔ تازہ سبزیاں پھل، انڈے، دودھ اور گوشت و مچھلی ان کا اہم ذریعہ ہیں۔

چکنائی (Fats)

یہ انسانی جسم کو گرمائی اور توانائی دیتی ہے۔ یہ کاربن ہائیڈروجن اور آکسیجن کا مرکب ہے۔ یہ ہمیں مکھن، مارجرین سبزیوں کے تیل، مچھلی کا تیل، کریم پنیر، انڈوں اور دودھ سے حاصل ہوتی ہے۔

زیادہ چکنائی کھانے سے خون میں کولسٹرول کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور دل کے امراض جنم لینے لگتے ہیں۔ پورے دن میں ایک چھٹانک (50 گرام) سے زیادہ چکنائی نہیں کھانی چاہئے۔

نمکیات (Minerals)

یہ جسم کے نظام کو درست رکھتے ہیں۔ ہماری روزمرہ کی خوراک میں پائے جاتے ہیں۔ ان میں پہلے نمبر پر لوہا ہے۔ (Iron) جو کلیجی، گردے، دل اور انڈے وغیرہ میں موجود ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آئرن کی کچھ مقدار گوشت، مچھلی، سبز پتوں والی سبزیاں، آلو اور پھلوں میں بھی پائی جاتی ہے۔ ''لوہا'' جسم میں خون کے سرخ ذرات (Cells) کو بننے میں مدد دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہمارے جسم کو آکسیجن مہیا ہوتی ہے۔

دوسرے نمبر پر کیلشیم (Calcium) اور فاسفورس (Phosphoras) ہے جو دانتوں اور جسم کی ہڈیوں کو مضبوط بناتی ہے۔ بچوں اور حاملہ عورتوں کے لئے بے حد ضروری ہے۔ عمر رسیدہ لوگوں کو بھی کیلشیم ضرور کھانا چاہئے کیونکہ اس عمر میں ہڈیوں کی ٹوٹ پھوٹ کو روکنے کے لئے کیلشیم بہت ضروری ہے۔

یہ دودھ، انڈوں، مچھلی، روٹی اور سبزیوں میں ملتی ہے۔ تل بھی کیلشیم کا ایک ذریعہ ہیں اس کے علاوہ ہڈیوں کی یخنی میں بھی کیلشیم وافر اور مفت مل جاتی ہے۔

''سوڈیم'' یہ ہمارے جسم کے سیال میں نمک کی صورت میں موجود رہتا ہے۔

پانی (Water)

پانی صحت کے لئے بے حد ضروری ہے۔ ایک عام آدمی کو روزانہ آٹھ سے دس گلاس پانی ضرور پینا چاہئے۔ پانی ہمارے جسم کے فاضل گندے مادے باہر نکالنے میں معاون ہوتا ہے۔

وٹامنز کا مختصر جائزہ

وٹامن اے: یہ بچوں کی نشوونما کے لئے بہت ضروری ہے۔ آنکھ کی بینائی اسی کی وجہ سے تیز ہوتی ہے۔ کھال اور جلد کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ دودھ، مکھن، پنیر، مچھلی اور گاجروں وغیرہ میں موجود ہوتا ہے۔

اس وٹامن کی کمی سے جلد پر خشکی نمودار ہونے لگتی ہے۔ جو بعد میں کھجلی بن کر پورے جسم پر پھیل جاتی ہے۔ بالوں میں کھردراپن آجاتا ہے۔ جلد کی رنگت بدلنے لگتی ہے۔ آنکھوں کی چمک معدوم ہو جاتی ہے اور وہ بے رونق نظر آنے لگتی ہیں۔ روشنی میں چندھیا جاتی ہیں اور شب کوری کا مرض بھی ہونے لگتا ہے۔ آنکھوں میں آنسو نہ آنے کا سبب بھی اس وٹامن کی کمی اور نگاہ کی کمزوری ہوتا ہے۔ پالک، باتھو، سلاد، کرم کلہ، مٹر، خوبانی، ٹماٹر میں وٹامن اے زیادہ ہیں اسے کھا کر مرض سے بچا جاسکتا ہے اور قابو بھی پایا جاسکتا ہے۔

وٹامن بی:۔ وٹامن بی کی تعداد بارہ ہے جن کے مجموعہ کو وٹامن بی کمپلکس کہتے ہیں۔ ان کے قدرتی ذرائع یہ ہیں۔ خمیر، انڈے کی زردی، کلیجی، لوبیا، مٹر، چاولوں کی بھوسی، دالوں کی کونپلیں (دال بھگو کر رکھنے سے چند دن بعد جو کونپلیں پھوٹتی ہیں ان میں وافر مقدار میں وٹامن بی پائی جاتی ہے۔ چین میں سبزیوں کی دکانوں پر یہ کونپلیں ڈھیروں کے حساب سے اور بہت ہی سستی ملا کرتی ہیں)۔ وٹامن بی کی کمی سے جسم میں سستی غالب آجاتی ہے۔ بدہضمی اور قبض ہوتا ہے۔ مزاج میں چڑچڑاپن زیادہ ہوتا ہے۔ اعصابی بیماریاں ہونے لگتی ہیں۔ وٹامن بی 2 کی کمی سے ہونٹ سوج کر پھٹ جاتے ہیں۔ خون بہنے لگتا ہے آنکھوں میں پانی آنے لگتا ہے، پڑھنے یا ٹی وی دیکھنے سے آنکھیں

بوجھل ہونے لگتی ہیں۔ باچھیں بھی کٹ جاتی ہیں۔ یہ وٹامن دودھ، کلیجی، گردے، انڈے کی زردی میں پایا جاتا ہے۔

وٹامن بی 3 اور وٹامن بی 5 یہ ہمیں جگر، کلیجی، اناج، مونگ پھلی، بادام، انڈے، پنیر، مچھلی، دودھ، گوشت، خمیر میں ملتا ہے۔

اس کی کمی سے بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ پیٹ میں درد رہتا ہے۔ ذہن پر عجیب سا خوف وہراس چھایا رہتا ہے۔ انسان کھویا کھویا اور بے چین رہنے لگتا ہے۔ بعض اوقات بہکی بہکی باتیں کرنے لگتا ہے اور وہم کا شکار ہونے لگتا ہے۔

وٹامن بی 5 کی کمی سے کھال کھردری ہونے لگتی ہے۔ ذہنی توازن بگڑنے لگتا ہے۔ پاؤں کے تلوے ہر وقت جلتے رہتے ہیں۔ بال بھی جوانی میں سفید ہونے لگتے ہیں۔ یہ ہمیں چاول کے بھوسے، مٹر، گیہوں، جو، کلیجی، دل، گردہ، انڈے کی زردی، اخروٹ، سویابین سے حاصل ہوتا ہے۔

غذا میں بکرے کی کلیجی شامل کرنے سے بہت سی شکایات سے نجات مل جاتی ہے۔ آلو بھی ضرور کھانے چاہئیں۔ بالوں کی سفیدی کے لئے کالے چنوں کا شوربہ ہفتے میں دوبار ضرور پینا چاہئے۔

وٹامن بی 12:۔ یہ انسانی صحت کے لئے بے حد ضروری ہے۔ اس کی کمی سے خون میں سرخ ذرات بڑھ جاتے ہیں۔ کیل مہاسے بھی اس کی کمی سے نکلتے ہیں۔ یہ ہرے پتوں اور کلیجی و گردے میں کافی مقدار میں پایا جاتا ہے۔

وٹامن سی:۔ اچھی صحت کے لئے یہ وٹامن بہت ضروری ہے۔ اس کی کمی سے جوڑوں میں درد، مسوڑوں میں جلن ورم اور دانتوں سے خون نکلتا ہے۔ یہ ہری ترکاریوں، گریپ فروٹ، ٹماٹر، مالٹا، املی، لیموں اور تازہ پھلوں میں پایا جاتا ہے۔ یہ ہوا میں تحلیل ہو جاتا ہے لہٰذا پھل یا سبزی کاٹ کر ڈھانپ کے رکھیں۔

وٹامن ڈی:۔ اسے دھوپ کا وٹامن بھی کہتے ہیں۔ یہ وٹامن کیلشیم اور فاسفورس کے ساتھ مضبوط ڈیوں اور دانتوں کی ساخت کے لئے ضروری ہے۔

مچھلی کے تیل اور دودھ والی چیزوں میں ملتا ہے۔ ہمارا جسم خود بھی وٹامن ڈی پیدا کرتا ہے۔ جب سورج کی روشنی جلد پر پڑتی ہے تو کھال کے نیچے جو چربی کی ایک تہہ ہوتی ہے اس میں موجود ''ارگوسٹرال'' وٹامن ڈی میں تبدیل ہو کر جمع ہوتا ہے۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتا چربی میں گھلتا ہے۔

اس کی کمی سے ہڈیاں نرم پڑ جاتی ہیں۔ بچوں کے دانت دیر سے نکلتے اور ٹیڑھے بدوضع نظر آتے ہیں۔ ہڈیاں سیدھی رہنے کی بجائے مڑنے لگتی ہیں۔ ایسے تنگ مکان اور گلیاں جہاں دھوپ کا گزر نہ ہوتا ہو وہاں رہنے والے لوگ وٹامن ڈی کی کمی کا شکار ہوتے ہیں۔

بچوں کو وٹامن ڈی والی خوراک ضرور دینی چاہئیں ورنہ ان کے قد چھوٹے اور ہڈیاں مڑی تڑی ہو جاتی ہیں۔ دھوپ کے علاوہ دودھ، مکھن اور کلیجی ضرور کھلانا چاہئے۔

وٹامن ای:۔ یوں تو سارے وٹامن ہی ضروری ہیں مگر جدید تحقیق سے ثابت ہو رہا ہے کہ وٹامن ای حیات بخش وٹامن ہے۔ گندم اس کا اہم ذریعہ ہے۔ اس کے علاوہ مکئی، سویابین، زیتون کا تیل، پستہ، گوبھی، پالک، مٹر، اخروٹ، کلیجی، انڈے کی زردی میں بھی موجود ہے۔ بغیر چھانا اناج بھی اس وٹامن کا ایک ذریعہ ہے۔

اس کی کمی سے خون کے سرخ ذرات کم ہو جاتے ہیں۔ خواتین کو 45 سال کی عمر کے بعد دس گناہ زیادہ یہ وٹامن کھانا چاہئے۔ (روزانہ 30 ملی گرام عام آدمی کو کھانا چاہئے) بوڑھے لوگوں کو بھی یہ وٹامن زیادہ کھانا چاہئے۔ صحت وتوانائی کے لئے بے حد ضروری ہے۔ چکی کا پسا ہوا آٹا اس کے لئے نعمت ہے۔ اسے عضلات کی وٹامن بھی کہتے ہیں اور دل بھی ایک عضلہ ہے یہ دل کے امراض میں بھی مفید ہے۔ اعصاب کو سکون ملتا ہے۔ تکان دور ہوتی ہے۔ بلڈ پریشر میں بھی مفید ہے۔ اس سے خون میں گٹھلیاں نہیں بنتیں۔ زخم پر کھرنڈ آتا ہے اور زخم جلد ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اس کے کھانے اور لگانے سے جلد کے داغ دھبے دور ہو جاتے ہیں۔

اس وٹامن کے کھانے سے پیشاب آتا ہے۔ لہٰذا استسقائی کیفیت کے مریضوں کو سکون ملتا ہے۔

اس کو کھانے سے سانس نہیں پھولتا۔ خون کی بال جیسی باریک رگوں کی دیواروں کو مضبوط بناتی ہے۔ زخمی اور ٹوٹ پھوٹ والے دل کے لئے از حد ضروری ہے۔

خون کی فراہمی بحال کرنے میں مدد دیتی ہے۔

خون کی رگیں کشادہ ہوتی ہیں اور اعصاب مضبوط ہوتے ہیں۔ اس سے دوران خون بہتر رہتا ہے جسم کے ہر عضلے اور ریشے کو آکسیجن ملتی رہتی ہے۔

اس کو توانائی اور جوانی کا وٹامن بھی کہتے ہیں۔ اسی سال سے زیادہ عمر کی باربرا کارٹ جس نے وٹامن پر ایک کتاب ''بک آف یوتھ'' لکھی ہے۔ وہ خود بھی اس وٹامن کی جیتی جاگتی مثال ہے جو اسی سال سے اوپر ہونے کے باوجود کہیں کم عمر دکھائی دیتی ہے۔

وہ لکھتی ہے کہ ''اس وٹامن کے مسلسل استعمال سے بڑھاپے کا عمل رک جاتا ہے جسم اسمارٹ رہتا ہے، شخصیت دلکش ہوتی ہے''۔

یہ وٹامن جلی اور جھلسی ہوئی جلد کے لئے بھی بہت فائدہ مند ہے۔ اس وٹامن کو افزائش نسل کا وٹامن بھی کہا جاتا ہے۔ بڑی عمر کے امراض کے تدارک کے لئے بھی یہ وٹامن بے حد مفید ہے۔ اس سے کمزوری اور تھکن کا احساس نہیں ہوتا۔

دل کی تکالیف، دل کے درد، جگر اور گردوں کی شکایات، پاؤں کی وریدوں کا پھولنا، جلنے کے زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

گویا یہ وٹامن ای..........زندگی ہے، جوانی ہے، توانائی ہے اور راحت ہے۔

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب کی یادیں

خاکسار کے نسبتی بھائی مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب قادیان کے قریب گاؤں لنگروال میں 74 سال پہلے مکرم مرزا محمد شریف بیگ صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ پتوکی ضلع قصور کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ کی والدہ محترمہ رشیدہ بیگم تھیں اور آپ حضرت بانی سلسلہ کے رفیق حضرت مرزا دین محمد صاحب لنگروال کے پوتے تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم قادیان میں ہی حاصل کی۔ اسی وجہ سے ان کے والد صاحب لنگروال سے شفٹ ہو کر قادیان آگئے تاکہ بچوں کی تربیت ہو سکے اور سلسلہ سے محبت قائم ہو۔ آپ کے والد صاحب کا اینٹوں کا بھٹہ بھی تھا۔

پاکستان بننے کے بعد آپ پاکستان شفٹ ہو گئے اور پتوکی میں آباد ہوئے۔ آپ نے فرقان فورس میں بھی خدمات سرانجام دیں۔ آپ کی شادی آپ کے تایا مکرم مرزا اکبر بیگ صاحب کی بیٹی محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ سے ہوئی۔ جن میں سے چار بیٹے اور دو بیٹیاں حیات ہیں۔ آپ کی بیگم صاحبہ چند سال پہلے وفات پا گئیں۔

آپ دعوت الی اللہ کا بہت شوق رکھتے تھے کوئی موقعہ بھی ضائع نہیں کرتے تھے۔ اپنے گھر پتوکی میں سیرت النبیؐ اور دوسرے جلسے کرواتے تھے۔ آپ کے گھر میں ہمیشہ لنگر جاری رہا۔ آپ پتوکی میں اپنے بھائی مکرم مرزا محمد سعید بیگ صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ پتوکی کے ساتھ مل کر تربیتی جلسے غلہ منڈی پتوکی میں کرواتے رہے۔ جن میں مرکز سے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (امام جماعت رابع) اور دیگر علماء سلسلہ تشریف لاتے رہے۔ دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں پتوکی کی ایک اہم تاریخ ہے جو چند الفاظ میں لکھی نہیں جا سکتی۔ 1994ء میں اسیران راہ مولا رہے۔ آپ 15 دن سے زیادہ عرصہ سنٹرل جیل قصور رہے۔ آپ 1974ء، 1984ء میں بھی پتوکی شہر میں سلسلہ کا کام کرتے رہے۔ اس زمانے میں مخالفین نے بہت شور ڈالا۔ اور احمدیوں کا بائیکاٹ کرتے رہے۔ لیکن آپ نے اپنے بڑے بھائی مکرم مرزا محمد سعید بیگ صاحب مرحوم جو کہ اس وقت وہاں صدر جماعت تھے کے ساتھ اپنے گھر میں لنگر خانہ کھولے رکھا اور ہر احمدی کے گھر کی ضرورتوں کو پورا کرتے رہے۔ صبر اور ہمت سے خدمت کرتے ہوئے وقت گزار دیا۔ آپ دو دفعہ قادیان جلسہ سالانہ تشریف لے گئے۔ آپ جماعت احمدیہ پتوکی ضلع قصور اور جماعت احمدیہ حلقہ ٹاؤن شپ لاہور میں سلسلہ کی خدمت انجام دیتے رہے۔ سیکرٹری ضیافت بھی رہے۔ آپ دل وجان سے احمدیت کے فدائی اور امام جماعت سے عقیدت رکھتے تھے۔ آپ مہمان نوازی بہت شوق سے کرتے اور مہمانوں کو عمدہ کھانا کھلا کر بہت خوش ہوتے تھے۔ آپ اپنے بچوں کو ہمیشہ خدمت دین کی نصیحت کرتے رہے۔ آپ نے اپنی زندگی میں کئی غریب بچیوں کی اپنے خرچ پر شادیاں کروائیں۔ ہر کسی کی تکلیف کو دور کرنے کے لیے بھاگ کر غربا اور اپنے دوستوں کا علاج اپنی جیب سے کراتے۔

آپ نے اپنی وفات سے بہت عرصہ پہلے وصیت کی ہوئی تھی کہ میرے مرنے کے بعد میری آنکھوں کا عطیہ حاصل کر لیا جائے۔ چنانچہ ان کی وصیت کے مطابق نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن لاہور برانچ کے تحت آنکھوں کا عطیہ وفات کے فوراً بعد وصول کر لیا گیا۔ آپ 7 دسمبر 2004ء کو 2 بجے حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ آپ کا جنازہ بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مکرم ناصر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا اور احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن لاہور میں دفن ہوئے۔ تدفین کے بعد قبر تیار ہونے پر مکرم بشیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو 4 بیٹے اور دو بیٹیوں سے نوازا۔ جن کے نام اس طرح ہیں۔ مکرم مرزا سلیم بیگ صاحب لاہور مکرم مرزا شمیم بیگ صاحب جرمنی مکرم مرزا عامر بیگ صاحب اخن باغ جرمنی مکرم مرزا طاہر وحید بیگ صاحب Limburg جرمنی اور دو بیٹیاں مکرمہ آنسہ عباسی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یوسف عباسی صاحب فرینکفورٹ جرمنی مکرمہ نفیسہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا وقار بیگ صاحب لاہور۔

احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لیے دعا کی درخواست ہے نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے اہل وعیال اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

☆......☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50770 میں عبدالباسط

ولد فضل عمر قوم بھٹی پیشہ سیلز مین رپنشنر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10600 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالباسط گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ولد فضل عمر گواہ شد نمبر 2 عبدالحی ولد فضل عمر

مسل نمبر 50771 میں ناصرہ باسط

زوجہ عبدالباسط قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زیور وصول شدہ طلائی زیور مالیتی 4 تولے 9 گرام مالیتی اندازاً-/47470 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ باسط گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ولد فضل عمر گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی ولد فضل عمر

مسل نمبر 50772 میں عبدالرحمٰن

ولد فضل عمر قوم بھٹی پیشہ سیلز مین عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط ولد فضل عمر گواہ شد نمبر 2 عبدالحی ولد فضل عمر

مسل نمبر 50773 میں عائشہ تسنم

زوجہ عبدالرحمٰن قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے۔ 2۔ زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ تسنیم گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ولد فضل عمر گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط ولد فضل عمر

مسل نمبر 50774 میں راحیل احمد

ولد محمد رفیق قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راحیل احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر امین ولد لال حسین گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق والد موصی

مسل نمبر 50775 میں منیبہ کنول

بنت محمد آزاد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منیبہ کنول گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد ولد محمد آزاد گواہ شد نمبر 2 نداء المجیب ولد محمد آزاد

مسل نمبر 50776 میں خرم شہزاد

ولد محمد آزاد قوم اعوان پیشہ ٹیلرنگ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 محمد آزاد والد موصی گواہ شد نمبر 2 نداء المجیب ولد محمد آزاد

مسل نمبر 50777 میں مبارک احمد

ولد محمد صادق قوم بھٹی پیشہ ٹیچنگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 30 کنال بارانی اراضی مالیتی اندازاً-/360000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/4500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ چہان گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 50778 میں امتہ المصور

بنت تنویر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المصور گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 50779 میں امتہ الرافع

بنت منور احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرافع گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 منور احمد والد موصیہ

مسل نمبر 50780 میں انیلہ عتیق

زوجہ عتیق احمد باجوہ قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی

بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 80 گرام مالیتی اندازاً-/66400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیلہ عتیق گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد سعد اللہ خاں

مسل نمبر 50781 میں غلام فاطمہ

زوجہ کیپٹن شیر خان قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گاؤں مندوال ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زیور وصول شدہ زیور 4 تولہ مالیتی اندازاً-/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غلام فاطمہ گواہ شد نمبر 1 مولوی عبد اللطیف ولد اولیاء خاں گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ ولد منیر احمد باجوہ

مسل نمبر 50782 میں شفیعہ امتیاز

زوجہ امتیاز احمد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔بارانی زمین 2 کنال مالیتی-/30000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شفیعہ امتیاز گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی خاوند موصیہ وصیت نمبر 26080 گواہ شد نمبر 2 اظہر خورشید ولد محمد خورشید احمد مرحوم

مسل نمبر 50783 میں انیسہ امتیاز

بنت امتیاز احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 05-7-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیسہ امتیاز گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی والد موصیہ وصیت نمبر 26080 گواہ شد نمبر 2 اظہر خورشید احمد ولد محمد خورشید مرحوم

مسل نمبر 50784 میں لبنیٰ کنول

بنت امتیاز احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ کنول گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی وصیت نمبر 26080 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اظہر خورشید ولد محمد خورشید احمد مرحوم

مسل نمبر 50785 میں فہیم احمد

ولد لال دین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد ظفر ولد عبد الرشید گواہ شد نمبر 2 عبد الکریم ولد نیک محمد بھابڑہ

مسل نمبر 50786 میں لقمان احمد

ولد عبد الکریم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد ظفر بھابڑہ گواہ شد نمبر 2 عبد الکریم بھابڑہ

مسل نمبر 50787 میں فاطمہ شمیم

زوجہ چوہدری عبد اللطیف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منیر گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور-/381000 روپے۔2۔حصہ از ترکہ والدین-/145000 روپے۔3۔حق مہر-/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاطمہ شمیم گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبد اللطیف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری انیس احمد ولد چوہدری عبد اللطیف

مسل نمبر 50788 میں عمیرہ کومل جبین بھٹی

بنت امانت اللہ بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی-/3970 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمیرہ کومل جبین بھٹی گواہ شد نمبر 1 امانت اللہ بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خاور فیروز بھٹی زوجہ امانت اللہ بھٹی

مسل نمبر 50789 میں ڈاکٹر احمد جاوید بھٹی

ولد چوہدری عبد الکریم بھٹی مرحوم قوم بھٹی پیشہ ڈاکٹر (ملازمت) عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 05-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 265 گز واقع کراچی مالیتی-/6000000 روپے۔ 2۔مکان برقبہ 80 گز واقع جیکب آباد مالیتی اندازاً-/2000000 روپے جس میں ہم 5 بھائی اور 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/17000 روپے ماہوار کرایہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر احمد جاوید بھٹی گواہ شد نمبر 1 اکرم سعید وصیت نمبر 31406 گواہ شد نمبر 2 نصر احمد صدیقی ولد محمد آصف صدیقی

مسل نمبر 50790 میں وقاص ناصر

ولد ملک خلیل احمد ناصر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ

17-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص ناصر گواہ شد نمبر 1 چوہدری حاشر احمد وصیت نمبر 34067 گواہ شد نمبر 2 ملک خلیل احمد ناصر والد موصی

مسل نمبر 50791 میں عطاء القدیر

ولد ملک عبدالرشید قوم ملک ککے زئی پیشہ تجارت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ آفس ایک عدد واقع کراچی برقبہ اندازاً 800 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/950000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء القدیر گواہ شد نمبر 1 عطاء المحسن ولد ملک عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالرشید والد موصیہ وصیت نمبر 18261

مسل نمبر 50792 میں عارف احمد چوہدری

ولد طفیل احمد چوہدری قوم گہرایہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عارف احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 طفیل احمد چوہدری والد موصی گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد دہڑوی وصیت نمبر 32728

مسل نمبر 50793 میں فضل احمد

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد حاجی حسن کراچی گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 50794 میں محمد کاشف تبسم

ولد محمد نسیم تبسم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد کاشف تبسم گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 50795 میں طارق احمد خان ڈاہری

ولد رئیس عبداللہ خان ڈاہری قوم ڈاہری پیشہ ڈاکٹر + زمیندار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 90 ایکڑ زرعی اراضی واقع دیہہ نصرت باندھی مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ 2۔ 250 ایکڑ زرعی اراضی واقع 65 نصرت باندھی ترکہ والد مرحوم غیر آباد ہے۔ 3۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔ 4۔ ایک مکان واقع نواب شاہ ترکہ والد مرحوم شرعی حصہ اندازاً -/2900000 روپے۔ 5۔ ترکہ والد پلاٹ واقع باندھی برقبہ دس ہزار مربع فٹ مالیتی اندازاً -/700000 روپے جو غیر تقسیم شدہ ہے کا جو بھی شرعی حصہ بنے گا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/228230 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد خان ڈاہری گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر راشد احمد ولد صادق احمد گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف وصیت نمبر 14834

مسل نمبر 50796 میں افتخار احمد

ولد محمد قاسم قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ساجد وصیت نمبر 37491

مسل نمبر 50797 میں شبیر احمد

ولد محمد اکرم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شبیر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد اکرم

مسل نمبر 50798 میں محمد احمد

ولد چوہدری عرفان احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 50799 میں عمران احمد

ولد چوہدری عرفان احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 50800 میں ثمینہ اختر

بنت بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ اختر گواہ شد نمبر 1 سلیم طاہر ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 50801 میں محمد یونس بھٹی

ولد مالی محمد یوسف قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2300 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد یونس بھٹی گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 50802 میں محمد صادق

ولد محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ خادم بیت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد صادق گواہ شد نمبر 1 احمد ندیم ظفر وصیت نمبر 36140 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 50803 میں جواد احمد

ولد خان محمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔بھینس ایک عدد مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جواد احمد گواہ شد نمبر 1 عمران احمد نومی وصیت نمبر 33008 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 50804 میں اشتیاق احمد

ولد چوہدری مشتاق احمد قوم پڑھیار جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھ غلام محمد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 4/ایکڑ واقع کوٹھ غلام محمد مالیتی -/400000 روپے۔2۔بھینس ایک عدد -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اشتیاق احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد والد موصی وصیت نمبر 22199 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 50805 میں طارق احمد

ولد غلام محمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ+متفرق کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر کوٹ شہر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 4/ایکڑ واقع شریف آباد مالیتی -/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/84000 روپے سالانہ بصورت متفرق کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق احمد گواہ شد نمبر 1 عبداللہ خان ولد محمد خورشید گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 50806 میں محمود احمد شمس

ولد بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 29 کنال واقع فتح پور گجرات مالیتی -/1450000 روپے۔2۔ایک مکان 14 مرلہ واقع فتح پور گجرات مالیتی -/500000 روپے۔3۔ایک مکان 10 مرلہ واقع دارالفتوح شرقی ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد شمس گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد حشمت علی گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد اللہ رکھا دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر 50807 میں فائزہ گل

بنت مبشر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی ٹاپس مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ گل گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ولد مبشر احمد وصیت نمبر 37856 گواہ شد نمبر 2 رضا اللہ خان ولد رانا احسان اللہ خاں دارالصدر شمالی الف ربوہ

مسل نمبر 50808 میں شمس النساء

زوجہ مبشر احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمس النساء گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد دارالصدر شمالی ربوہ وصیت نمبر 37856 گواہ شد نمبر 2 رضا اللہ خان دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر 50809 میں فرحت جہاں

بنت مبشر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحت جہاں گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد وصیت نمبر 37856 گواہ شد نمبر 2 رضا اللہ خاں دارالصدر شمالی الف ربوہ

مسل نمبر 50810 میں عطیہ ناصر

زوجہ ناصر احمد ثالث قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت

ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/30000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عطیہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ثالث خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد نیاز احمد

مسل نمبر 50811 میں محمد خالد محمود

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سامان دوکان مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 منظور احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 حامد محمود ولد منظور احمد

مسل نمبر 50812 میں محمد زمان

ولد شیر محمد قوم اعوان پیشہ فارغ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی برکت ربوہ مالیتی -/900000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1678 + 700 روپے ماہوار بصورت پنشن + وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد زمان گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد ملک بشیر احمد

مسل نمبر 50813 میں شبنم رشید

بنت عبدالرشید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شبنم رشید گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفی ولد عبدالرشید

مسل نمبر 50814 میں ستارہ خالد

زوجہ محمد خالد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/35000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ستارہ خالد گواہ شد نمبر 1 محمد خالد محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حامد محمود ولد منظور احمد

مسل نمبر 50815 میں انصر احمد

ولد نصیر محمد قوم لڑکا پیشہ الیکٹرک کا کام سیکھلائی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ -/500 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت الیکٹرک کام مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انصر احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر محمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد نصیر محمد

مسل نمبر 50816 میں شاہد احمد

ولد محمد طاہر قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 50817 میں رخسانہ کوثر

زوجہ خلیل احمد عاصم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 104 رگ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/30000 روپے۔2۔طلائی زیور 9 تولہ مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ رخسانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید چک نمبر 104 رگ۔ب گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد ولد محمد اسلام ربوہ

سانحہ ارتحال

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے داماد مکرم منور احمد خان صاحب کی والدہ محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم سخاوت حسن خان صاحب شاہجہانپوری آف ناصر آباد ربوہ مختصر علالت کے بعد 80 سال کی عمر میں مورخہ 10 ستمبر 2005ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں انتقال کر گئیں۔آپ کا جنازہ 11 ستمبر 2005ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھایا اور بوجہ موصیہ ہونے کے بعد از تدفین بہشتی مقبرہ میں خاکسار نے دعا کروائی۔مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک بیٹی محترمہ صادقہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد شفیع خان صاحب آف لاہور اور میرے داماد کے علاوہ دو بیٹے مکرم نصیر احمد خان صاحب مینیجر مسلم کمرشل بینک ربوہ اور مکرم مبشر احمد خان صاحب انکم ٹیکس آفیسر چنیوٹ اور 21 پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کے بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے نیز اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان داخلہ

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد ڈیپارٹمنٹ آف بائیو انفارمیٹکس نے چارسالہ ڈگری بائیو انفارمیٹکس میں آفر کی ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2005ء ہے جبکہ انٹری ٹیسٹ 17 ستمبر 2005ء کو ہوگا۔مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 10 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

سیکرٹریان تعلیم سے گزارش ہے کہ ان طلبہ کی بھرپور رہنمائی کی جائے جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے اور کسی پروفیشنل ادارے میں داخلہ کے خواہشمند ہیں اس سلسلہ میں جماعت میں قائم کمپیوٹر ایسوسی ایشن (AACP) اور آرکیٹکٹ وانجینئرنگ ایسوسی ایشن (IAAAE) سے ادارہ جات، فیلڈ اور مستقبل کے حوالہ سے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں اس کے علاوہ نظارت ہذا سے بھی رہنمائی حاصل کر لی جائے تاکہ مستقبل کیلئے عمدہ Planning کی جاسکے۔ اس کے علاوہ ایسے طلباء جنہوں نے میٹرک کا امتحان پاس کر لیا ہے ان کا بھی جائزہ لیں کہ کیا انہوں نے آگے کالج میں داخلہ لیا ہے کہ نہیں؟ اگر مزید تعلیم جاری نہیں کر رہے تو معلوم کریں کہ کیا وجوہات ہیں اور اس کے بعد جو بھی ان کی مشکلات ہوں اس کو حل کرنے کیلئے ذیلی تنظیموں یعنی لجنہ اماء اللہ، خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور ایسے مخیّر احباب جو مالی مسائل حل کر سکتے ہوں سے تعاون حاصل کیا جائے اور نظارت تعلیم کو مساعی کی رپورٹ ارسال کی جائے۔اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریاں احسن رنگ میں پوری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین (نظارت تعلیم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 20 ستمبر 2005ء

12-00 am	عربی سروس
1-00 am	لقاءمع العرب
2-00 am	گلشن وقف نو
3-05 am	علمی خطابات
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	بچوں کا پروگرام
6-25 am	لقاءمع العرب
7-25 am	جلسہ سالانہ امریکہ
8-25 am	سوال وجواب
9-30 am	لجنہ میگزین
10-00 am	ورائٹی پروگرام
11-05 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	چلڈرنز کلاس
1-25 pm	لجنہ میگزین
1-45 pm	سوال وجواب
2-10 pm	چلڈرنز کارنر
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-30 pm	سندھی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-10 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	افتتاحی خطاب حضرت صاحب جلسہ UK
8-25 pm	لجنہ میگزین
8-55 pm	بچوں کا پروگرام
10-00 pm	سوال وجواب
11-05 pm	چلڈرنز کارنر
11-35 pm	عربی سروس

بدھ 21 ستمبر 2005ء

12-25 am	لقاءمع العرب
1-40 am	ورائٹی پروگرام
2-40 am	چلڈرنز کلاس
3-45 am	خطاب حضرت صاحب جلسہ سالانہ UK
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	بچوں کا پروگرام
6-30 am	لقاءمع العرب
7-45 am	ورائٹی پروگرام
8-15 am	خطبہ جمعہ 12-7-85
9-15 am	تقاریر جلسہ سالانہ
10-00 am	گولڈن جوبلی K2 (1954ء-2004ء)
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	چلڈرنز کلاس
1-00 pm	ہماری کائنات
1-35 pm	سوال وجواب
2-35 pm	انڈونیشین سروس
3-35 pm	سواحیلی سروس
4-25 pm	بچوں کا پروگرام
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
8-35 pm	گولڈن جوبلی K2
9-30 pm	بچوں کا پروگرام
10-30 pm	ہماری کائنات
11-00 pm	سوال جواب

جمعرات 22 ستمبر 2005ء

12-05 am	عربی سروس
1-10 am	لقاءمع العرب
2-10 am	ورائٹی پروگرام
2-30 am	چلڈرنز کلاس
3-30 am	تقاریر جلسہ سالانہ
3-50 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	بچوں کا پروگرام
6-30 am	لقاءمع العرب
7-35 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-10 am	ترجمۃ القرآن
9-15 am	سیرت النبیؐ
9-55 am	مشاعرہ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	چلڈرنز کلاس
1-00 pm	ملاقات
1-30 pm	دورہ حضرت صاحب
2-30 pm	انڈونیشین سروس
3-20 pm	پشتو سروس
4-20 pm	تعارف
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	ترجمۃ القرآن
8-10 pm	سیرت النبیؐ
8-40 pm	دورہ حضرت صاحب
9-45 pm	ملاقات
10-55 pm	چلڈرنز کارنر
11-20 pm	عربی سروس

ملکی اخبارات سے
خبریں

امریکہ ہم سے بھی ایٹمی تعاون کرے

صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ امریکہ میں اسرائیل کو تسلیم کرنے نہیں آیا۔ امریکہ بھارت کی طرح ہم سے بھی ایٹمی تعاون کرے۔ نیویارک میں بھارتی وزیراعظم سے ملاقات میں مسئلہ کشمیر پر اہم بات چیت ہوگی۔ خفیہ رابطے ختم کر کے اسرائیل سے آزادانہ ماحول میں بات کی ہے ہمارے رابطوں سے فلسطینی کاز کو فائدہ پہنچے گا وہ نیویارک پہنچنے پر صحافیوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

147 پاکستانی اور 435 بھارتی قیدیوں کا تبادلہ

پاکستان اور بھارت کے درمیان واہگہ بارڈر پر قیدیوں کا تبادلہ ہوا۔ بھارت نے 147 اور پاکستان نے 435 قیدی رہا کئے۔ بھارتی قیدی خوش اور صاف کپڑوں میں تھے جبکہ پاکستانی قیدیوں کی حالت خراب تھی۔

صوبائی وزیر مستعفی صوبائی وزیر سپورٹس نعیم اللہ شاہانی نے بھکر میں اپنے سیاسی حریف کو دوبارہ امیدوار ضلع ناظم بنانے کے مسلم لیگ قیادت کے فیصلے اور بلدیاتی انتخابات میں مبینہ دھاندلی کے خلاف اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے انہوں نے استعفیٰ وزیراعلیٰ کو بھجوا دیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14 ستمبر 2005ء

طلوع فجر	4:27
طلوع آفتاب	5:49
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	6:18

ضرورت سٹاف

ربوہ آئی کلینک میں ایک عدد Female Receptionist کی ضرورت ہے تعلیمی معیار کم از کم F.A /F.Sc ہو شادی شدہ خواتین اور نرسنگ کا تجربہ رکھنے والی خواتین کو ترجیح دی جائے گی۔ اپنی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ بمعہ فون نمبر صدر محلہ / امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ ربوہ آئی کلینک دارالصدر غربی ربوہ میں (047-6211707) مورخہ 21 ستمبر 2005ء تک صبح 10 بجے سے 1 بجے دوپہر شام 6 تا 7:30 بجے ارسال کریں۔

طارق ماربل سٹور
ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طالب دعا: طارق احمد
موبائل: 0300-7713393
یادگار چوک ربوہ فون رہائش: 047-6213393

ESTD 1952
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران

C.P.L 29-FD

سپر تسکی
بے ضرر قبض کشاء گولیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
047-6212434 Fax:6213966

احمد اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور شہر میں واقع تمام سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
رابطہ: 30 فرسٹ فلور 25E-2 مارکیٹ واپڈا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: ندیم احمد۔ موبائل: 0333-4315502
042-5188844

قانونی مشاورت
انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس، رجسٹریشن ریفنڈ و اکاؤنٹس
اپیل، ریٹرن
چوہدری اینڈ کمپنی
ممبر شپ چیمبر آف کامرس
II فلور، عمر آرکیڈ چوک جین مندر پرانی انارکلی لاہور
فون: 0320-4839194-7239982